از عدالتِ عظمیٰ

ریاست آندھرا پردیش

بنام

ویلوری وانزاجو

تاریخ فیصلہ: 3 اگست 1995

[کے راما سوامی اور کے ایس پریپورن، جسٹس صاحبان]

آندھرا پردیش لینڈ ریفارمز (سیلنگ آن ایگریکلچرل ہولڈنگ) ایکٹ، 1973:

معیاری انعقاد-کمشنر کی رپورٹ کی بنیاد پر کچھ زمینوں کو خارج کرنا-ہدایات جاری کی گئیں۔

جواب دہندہ نے آندھرا پردیش لینڈ ریفارمز (سیلنگ آن ایگریکلچرل ہولڈنگز) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 8(1) کے تحت اپنا اعلامیہ پیش کیا ہے۔لینڈ ریفارمز آفیسر نے مؤقف اختیار کیا کہ جواب دہندہ کی ملکیت 1.3590 معیاری ہولڈنگ سے زیادہ تھی۔اپیل پر، اس کی تصدیق ہوئی لیکن، نظر ثانی میں، عدالت عالیہ نے ہولڈنگ سے 3 ایکڑ 5 سینٹ کو خارج کرنے کی اجازت دی۔لہذا ریاست کی طرف سے یہ اپیل۔

جزوی طور پر اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قرار پایا: 1.1. کمشنر کی رپورٹ پر غور کرنے پر، یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ بالترتیب 12 سینٹ اور 9 سینٹ کی حد میں عالمورو گاؤں میں واقع سیریل نمبر 1/118 میں موجود زمینوں کو خارج کر دیا جائے۔ مساوی طور پر منڈپاتا میں زمینیں جن کا سیریل نمبر 3/178 ہے بالترتیب 6 سینٹ اور 3 سینٹ کی حد میں؛ سیریل نمبر 1/174 میں زمینیں 4 سینٹ کی حد میں؛ سیریل نمبر 2/170 میں زمینیں 3 سینٹ کی حد میں؛ سیریل نمبر 4/227 میں زمینیں 2 سینٹ کی حد میں اور سیریل نمبر 1/224 میں زمینوں کو بالترتیب 4 سینٹ کی حد میں خارج کرنے کی ضرورت ہے۔[D-E -493]

1.2. کمشنر کی طرف سے یہ بھی اطلاع دی گئی ہے کہ سیریل نمبر 3/469 اور 4/469 میں حکومت نے کمزور دفعات کے لیے مکانات کی تعمیر کے مقصد سے 1970 میں AC-1.58 سینٹ کی حد تک اراضی حاصل کی تھی اور یہ زمین اب جواب دہندہ کے قبضے میں نہیں تھی۔ مذکورہ بالا تمام زمینوں کو اس کے قبضے سے خارج کر دیا گیا ہے اور باقی زمین جواب دہندہ کے قبضے میں شامل ہے۔[D-F -493]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7398، سال 1995۔

آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے سی آر پی نمبر 770، سال 1986 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے کے رام کمار، محترمہ آشانائر، این سریدھر اور ٹی وی ایس این چڑی۔

جواب دہندہ کے لیے ایس سی برلا۔ عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

جواب دہندہ نے آندھرا پردیش لینڈ ریفارمز (سیلنگ آن ایگریکلچرل ہولڈنگز) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 8 (1) کے تحت اپنا اعلامیہ پیش کیا ہے۔ لینڈ ریفارمز آفیسر نے مؤقف اختیار کیا کہ جواب دہندہ کی ملکیت 1.3590 معیاری ہولڈنگ سے زیادہ تھی۔ اپیل پر، اس کی تصدیق کی گئی لیکن عدالت عالیہ نے نظر ثانی

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

میں، جس نے متنازعہ حکم کے ذریعے 3 ایکڑ 5 سینٹ کو ہولڈنگ سے خارج کرنے کی اجازت دی۔ ایڈوکیٹ کمشنر نے اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے اور کمشنر کی رپورٹ پر غور کرنے پر یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ بالترتیب 12 سینٹ اور 9 سینٹ کی حد میں واقع سیریل نمبر 1/118 میں موجود زمینوں کو خارج کر دیا جائے۔ مساوی طور پر منڈپاتا کی زمینیں جن کا سیریل نمبر 3/178 ہے بالترتیب 6 سینٹ اور 3 سینٹ کی حد میں: 4 سینٹ کی حد میں سیریل نمبر 1/174 میں زمینیں؛ 3 سینٹ کی حد میں سیریل نمبر 2/170 میں زمینیں؛ 2 سینٹ کی حد میں سیریل نمبر 4/227 میں زمینیں اور 4 سینٹ کی حد میں سیریل نمبر 1/224 میں زمینوں کو بالترتیب خارج کرنے کی ضرورت ہے۔ کمشنر کی طرف سے یہ بھی اطلاع دی گئی ہے کہ سیریل نمبر 3/469 اور 4/469 میں حکومت نے کمزور دفعات کے لیے مکانات کی تعمیر کے مقصد سے 1970 میں AC-1.58 سینٹ کی حد تک اراضی حاصل کی تھی اور یہ زمین اب جواب دہندہ کے قبضے میں نہیں تھی۔ صرف یہ تمام زمینیں اس کے قبضے سے خارج ہیں اور باقی زمین جواب دہندہ کے قبضے میں شامل ہیں۔

اپیل کی اجازت مذکورہ بالا حد تک دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document